سوال

(255) سحری کی اذان مستقل دینا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل سحری کی اذان اہلِ حدیث کی مسجدوں میں ہمیشہ دینے کا جو رواج ہوگیا ہے۔ کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فجر کی پہلی اذان ہمیشہ دینی جائز ہے۔ اس لیے کہ حدیث میں بلالی اذان کی عِلّت 'لِیُوقِظَ نَائِمَکُم وَیُرجِعَ قَائِمَکُم' السنن الکبریٰ للبیھقی، بَابُ مَن طَلَعَ الفَجرُ وَفِي فِیهِ شَيئٌ...الخ، رقم: ۸۰۲۱ (یعنی سوئے کو جگائے اور تہجد پڑھنے والا فارغ ہوجائے) بیان ہوئی ہے، جس کا تعلق پورے سال سے ہے۔ البتہ یہ سحری کے وقت میں ہے۔ سحری کے لیے نہیں۔ مقاصد کی نشاندہی پہلے ہوچکی ہے۔

دونوں اذانوں کا درمیانی وقفہ بھی تھوڑا ہونا چاہیے، پہلی فجرِ کاذب میں۔ دوسری فجرِ صادق میں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :235

محدث فتویٰ